URDU, PAPER-I

Max. Marks: 100 — Time Allowed: 03 **hours**

	....	
Serial Number of Question		Marks Alloted
سوال1:	درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون لکھیے: i) قومی تشخص میں زبان ادب اور ثقافت کا کردار ii) تاریخ نویسی اور حکمرانوں کی منشاؤ مصلحت iii) برقیاتی یادداشت اور ٹیکنالوجی کے سفر میں شاعری کا مستقبل	(25)
سوال2:	درج ذیل میں سے کسی دو پر جامع نوٹ لکھیے: i) اُردو زبان کے عہد بہ عہد نام ii) اُردو کی ابتدائی نثر کے فروغ میں صوفیاء کا کردار iii) فورٹ ولیم کالج کی دو نمائندہ کتب کا تعارف	(20)
سوال3:	درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے جو اصل کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو۔ تاریخ گواہ ہے کہ اقبال کی عظمت غالب کے لہجے میں بات کرنا نہیں ہے اور نہ ہی ہندوستانی ادب میں فارسی اثرات کے بہترین اثاثوں کی خوشہ چینی میں ہے۔ اقبال کی بڑائی اپنے سماج میں تصوف اور فقہ، وجدان اور عقل، خانقاہ اور دنیاداری کے حوالے سے انسان اور کائنات اور انسان اور خدا کے رشتوں پر کھل کر بحث کرنے اور ان مباحث میں ایک جاندار عملی کردار ادا کرنے میں ہے۔ قوم کی بدحالی اور پستی ان کے قلب کو برما رہی تھی۔ اس بدحالی اور پستی سے نمٹنے کے لیے ان کے پاس جدید علوم کا تازیانہ تھا اور اسلامی روح کی سادگی اور قلندری۔ اقبال نے جہاں نظم کو غزل کا رنگ دیا وہاں غزل کی منجمد شاعری کو اپنے آخری زمانے کی استدلالی شاعری میں تبدیل کر دیا۔ ۱۹۳۰ء سے ۱۹۳۷ء تک کے دور کی شاعری میں جو باہم پیوستگی ہے وہ باہم فکر و نظر کے غیر معمولی ارتباط کے بغیر ناممکن تھی۔	(15)
	﴿حصہ دوئم: دو سوالوں کے جواب لکھیے﴾	
سوال4:	پاکستان میں اُردو زبان، پشتو، سندھی، بلوچی، براہوی، پنجابی اور سرائیکی زبانوں سے فیض یاب ہو کر کیا شکل اختیار کر رہی ہے؟ اور اگر آپ کے نزدیک اس نوعیت کی صورت پذیری نہیں ہو رہی تو اُس کے اسباب کیا ہے؟	(20)
سوال5:	ترقی پسند ادبی تحریک کو علی گڑھ ادبی تحریک کا تسلسل کہا جا سکتا ہے، اپنے نقطہ نظر کی وضاحت دلائل سے کیجیے۔	(20)
سوال6:	پاکستان میں اُردو افسانے کے ارتقا یا اُردو نظم کی فکری و فنی پیش رفت پر ایک تنقیدی نوٹ لکھیے۔	(20)